سماعت ہے۔ تازہ سائنس رپورٹ کے مطابق ماہرین نفسیات نے دیگر تجربوں کے علاوہ قرآن مجید کی تلاوت کی سماعت کا بھی تجربہ کیا۔ چنانچہ مریض کے سر پر وہ تار لگادیے گئے جن کا تعلق ایسی مشین سے ہوتا ہے جس کے ذریعے دماغ میں اٹھنے والے ہیجان، اسی طرح سکون کا اندازہ گھٹنے اور پڑھنے والے گراف سے کیا جاتا ہے۔

رپورٹ کے مطابق قرآن کی تلاوت کا تجربہ ان مریضوں پر کیا گیا، جو عربی زبان سے قطعاً نابلد تھے، مگر تلاوت کی سماعت کے دوران سائنسدانوں نے دیکھا کہ انتشار ذہنی کے شکار ان مریضوں میں ذہنی سکون کا گراف بلند ہوتا گیا، یہاں تک کہ مریض سکون کی عمیق گہرائی میں ڈوبتا چلا گیا۔

(ماہنامہ صراط مستقیم، برمنگھم، جنوری ۲۰۰۶ء)

قرآن کریم کا قدیم ترین نسخہ

ایک خبر کے مطابق روس کے قرآنی علوم میں ماہر یوفیم رضوان نے یہ دعوی کیا ہے کہ قرآن مجید کا قدیم ترین نسخہ جس کو مصحف عثمانی کہا جاتا ہے اور موجودہ تمام مصاحف کی تصحیح میں اسی نسخے کو واحد حوالہ قرار دیا جاتا ہے۔ وہ اس وقت روس میں موجود ہے۔

جناب یوفیم رضوان نے دعوی کیا کہ اس نسخہ کی بازیافت جدید تاریخ کی سب سے بڑی دریافت ہے اور یہی وہ نسخہ ہے جس کو حضرت عثمان غنیؓ کے دور خلافت میں لکھا گیا تھا اور روایات بتلاتی ہیں کہ سازشی گروہ نے اس نسخہ کی تلاوت کے موقع پر حضرت عثمانؓ کو شہید کیا تھا۔ چنانچہ ان کا خون اس نسخہ پر بھی گرا تھا۔ چنانچہ اس خون کے دھبے جو اب سیاہ ہو چکے ہیں، ابھی تک اس پر موجود ہیں۔

مزید انھوں نے واضح کیا کہ اس نسخہ میں سورتوں کے نام اور آیات کی تعداد درج نہیں ہے۔ نیز ہر دو سورتوں کے درمیان جگہ چھوڑ کر فاصل بنایا گیا ہے اور تقریباً ستر سال بعد ان خالی جگہوں پر سورتوں کے نام اور آیات کی تعداد لکھی گئی ہے، نیز نحوی تبدیلیاں بھی اس دور کی ہیں۔

(صراط مستقیم، برمنگھم۔ فروری ۲۰۰۶ء)